19 اپریل 1961

ازعدالت الاعظمیٰ

ایل این مکھرجی

بنام

ریاست مدراس

(کے۔سبا راؤ اور رگھوبر دیال، جسٹسز)

فوجداری مقدمہ۔ دائرہ اختیار۔عدالت کو سازش کے تحت کیے گئے جرائم پر مقدمہ چلانے کا اختیار حاصل ہے، اگر مجرمانہ سازش کے جرم کی سماعت کرسکتا ہے۔ ضابطہ فوجداری 1898 (V آف 1898)، دفعات 177، 239۔ تعزیرات ہند 1860 (ایکٹ XLV آف 1860)، دفعات 120–بی، 420، 463۔

درخواست گزار مدراس کی سیشن کورٹ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 120 بی اور دفعہ 420 کے تحت مقدمہ چلانے اور اس سازش کے تحت جعلسازی کے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے گیا تھا۔ مجرمانہ سازش مبینہ طور پر کلکتہ میں کی گئی تھی، جبکہ اس کی پیروی میں دیگر جرائم مدراس میں کیے گئے تھے۔ درخواست گزار کی جانب سے درخواست کی گئی تھی کہ مدراس کورٹ کو مجرمانہ سازش کے جرم کی سماعت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ سازش کے تحت کیے گئے جرائم پر مقدمہ چلانے کا اختیار رکھنے والی عدالت کے پاس مجرمانہ سازش کے جرم پر مقدمہ چلانے کا اختیار بھی ہے، حالانکہ یہ اس کے علاقائی دائرہ اختیار سے باہر کیا گیا تھا۔

پرشوتم داس بنام ریاست مغربی بنگال، (1062) 2 ایس سی آر 101، نے درخواست دی۔

فوجداری اپیلٹ کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 119 آف 1960۔

مدراس ہائی کورٹ کے 14 اپریل 1960 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے 1960 کی فوجداری ضمیمے کی پٹیشن نمبر 246 میں اپیل کی گئی۔

ڈی این مکھرجی، اپیل کنندہ کے لئے۔

جواب دہندہ کے لئے ایم ایس کے شاستری اور ٹی ایم سین۔

19 اپریل 1961ء کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس رگھوبر دیال ۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں اپیل کنندہ کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 120 – بی اور دفعہ 420 کے تحت دھوکہ دہی کی مجرمانہ سازش کے جرائم اور اس سازش کے تحت کی گئی جعلسازی کے جرم کی سماعت کے لئے سیشن کورٹ میں کیس کے وعدے کو منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کردی گئی تھی۔ مجرمانہ سازش مبینہ طور پر کلکتہ میں کی گئی تھی۔ سازش کی پیروی میں دیگر جرائم مبینہ طور پر مدراس میں سیشن کورٹ کے دائرہ اختیار میں کیے گئے تھے۔ اس وعدے کو اس بنیاد پر رد کرنے کی مانگ کی گئی تھی کہ مدراس کی عدالتوں کو سازش کے جرم کی سماعت کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ ہائی کورٹ نے اس دلیل کو قبول نہیں کیا اور درخواست خارج کردی۔

اس اپیل میں غور کرنے کا واحد سوال یہ ہے کہ کیا کلکتہ میں مبینہ طور پر کی گئی سازش کے جرم پر مدراس کی سیشن کورٹ میں مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

ہم نے اس دن کا انعقاد پرشوتم داس ڈالمیا بنام ریاست مغربی بنگال ((1962) 2 ایس سی آر 101) میں کیا ہے۔ کہ مجرمانہ سازش کے جرم پر مقدمہ چلانے کا اختیار رکھنے والی عدالت اس سازش کے تحت کیے گئے جرائم پر بھی مقدمہ چلاسکتی ہے، بھلے ہی وہ جرائم اس عدالت کے دائرہ اختیار سے باہر

کیوں نہ ہوں، کیونکہ دفعہ 239، فوجداری ضابطہ اخلاق کی دفعات دفعہ 177 کی دفعات کے تحت کنٹرول نہیں ہیں۔ ضابطہ فوجداری، جو کسی عدالت کے ذریعہ جرائم کے ٹرائل کے خلاف مکمل پابندی پیدا نہیں کرتا ہے سوائے اس عدالت کے جس کے دائرہ اختیار میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ استدلال کی برابری کی بنیاد پر، سازش کے تحت کیے گئے جرائم پر مقدمہ چلانے کا اختیار رکھنے والی عدالت سازش کے جرم پر مقدمہ چلا سکتی ہے، بھلے ہی اس کا ارتکاب اس کے دائرہ اختیار سے باہر کیا گیا ہو۔ لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ اپیل کے تحت دیا گیا حکم درست ہے اور اس کے مطابق اس اپیل کو خارج کرتے ہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.05.09 16:07
I am the author of this document